پلازہ میں وقف مسجد کا شرعی حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ میں کہ ایسے پلازے اور مارکیٹیں جن کے نیچے کا حصہ ایک منزل یا دو منزل وقف نہیں ہوتا بلکہ اس میں ذاتی رہائش اور دکانیں بنا کر اوپر کی منزل کو چھت سمیت وقف برائے مسجد کر دیا جاتا ہے اور اس کا راستہ ودیگر ضروریات بالکل علیحدہ ہوتی ہیں۔ایسی جگہوں کو مسجد شرعی کا حکم مل جائے گا یا نہیں؟ اور اس میں مسنون اعتکاف رمضان المبارک کا جائز ہوگا یا نہیں؟ آج کل ہر بڑے شہر میں بڑے بڑے پلازہ اور مارکیٹوں میں متعدد مساجد بن چکی ہیں۔وضاحت فرما کر عنداللہ ماجور ہوں کیونکہ بعض حضرات نے ضد کر لی ہے کہ یہ مسجد شرعی نہیں ہے اور مسجد بلال پلازہ کی صورت بھی مذکور تحریر کے مطابق ہے۔

سائل: محمد فرقان

بلال پلازہ، گرلز کالج روڈ، بھلوال سرگودھا

الجواب بعون الوهّاب

حضرات فقہاء کرام رحمہم اللہ نے شرعی قاعدہ "الضرورات تبیح المحظورات" (کہ امر ممنوع کو ضرورت شرعیہ مباح کر دیتی ہے) کے پیش نظر لوگوں کی بڑھتی ہوئی ضرورت شدیدہ کی وجہ سے ایسی جگہوں کو شرعاً مسجد قرار دیا ہے۔لہٰذا بلال پلازہ کی اوپر کی منزل چھت سمیت بنام مسجد وقف کر دی گئی ہے اور اس کا راستہ الگ سے ہے تو یہ وقف درست ہے اور یہ مسجد شرعی ہے اس میں رمضان کے عشرہ اخیرہ کا مسنون اعتکاف بھی شرعاً درست ہے۔هذا هو القول السدید و ینکرهٗ الجاهل العنید

و فی اعلاء السنن: روی الحسن عن ابی حنیفة (رحمه الله تعالٰی) انه قال اذا جعل السفل مسجد او علٰی ظهره مسکن فهو مسجد لان السفل مما یتأبد دون العلوو عن محمد علٰی عکس هذا لان المسجد معظم و اذا کان فوقه مسکن او مستفل یتعذر تعظیمه و عن ابی یوسف انه جوز الوجهین حین قدم بغداد و رای ضیق المنازل فکانه اعتبر الضرورة و کذا عن محمد لما دخل "الری" و هذا تعلیل صحیح لانه تعلیل بالضرورة کذا فی فتح القدیر۔ (ج۱۳، ص۲۱۳، تحت حکم مسجد تحته سرداب او فوقه بیت)

اسی طرح کا سوال و جواب "کتاب الفتاوٰی، ج۴، ص۲۲۲، وقف"، پر محقق العصر مولانا خالد سیف اللہ رحمانی (انڈیا) سے بھی منقول ہے۔

....

فقط واللہ اعلم بالصواب و عندهٗ اُمّ الکتاب

کتبهٗ العبد محمد اعظم ہاشمی غفرلهٗ الغنی

۸/ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۵ھ



(جاری ہے......)

تصدیق

محقق العصر حضرت مولانا مفتی سیّد عبدالقدوس ترمذی صاحب مدظلہم

صدر مفتی جامعہ حقانیہ ساہیوال ضلع سرگودھا

الجواب صحیح

احقر عبدالقدوس ترمذی غفرلہٗ

جامعہ حقانیہ ساہیوال سرگودھا

۱۳/۶/۱۴۳۷ھ

دار الافتاء
جامعہ حقانیہ ساہیوال سرگودھا